سوال نمبر 4902

منجانب جناب سراج الدین ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

سوال	جواب
کیا وزیر برائے محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کی ارشاد فرمائیں گے کہ:	
(ا) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ صوبائی حکومت کے دوران نصاب تعلیم میں مطالعہ قرآن کا 50 نمبروں پر مشتمل کورس شامل کیا گیا تھا؟	(ا) درست ہے۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے نصاب تعلیم سے اگلے سال 2020 میں آٹھویں جماعت کے بورڈ امتحان کیلئے 50 نمبروں کا مطالعہ قرآن کورس ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟	(ب) درست ہے۔
(ج) اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو یہ فیصلہ کس اتھارٹی نے کن وجوہات کی بنا پر کیا ہے۔ نیز آیا گزشتہ حکومت میں نصاب تعلیم میں شامل کیا گیا مطالعہ قرآن کا مضمون تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں پڑھانا محکمہ تعلیم نے یقینی بنایا تھا اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا تھیں اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ خیبر پختونخوا بورڈز آف چیئر مین کمیٹی (KPBCC) کی میٹنگ مورخہ 15 اکتوبر 2019ء کو منعقد کی گئی جس کی مرتب کردہ سفارشات کی روشنی میں چیئر پرسن خیبر پختونخوا بورڈز آف چیئر مین کمیٹی نے تحریری طور پر ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ایبٹ آباد کو درخواست کی کہ آٹھویں جماعت کے بورڈ امتحان منعقدہ سال 2020ء میں پرائیویٹ سکولوں کیلئے مطالعہ قرآنِ حکیم کا کورس مکمل کرنا قابل عمل نہیں کیونکہ پرائیویٹ سکولوں کو یہ کتاب فراہم نہیں کی گئی لہٰذا اِس سال یعنی 2020ء میں آٹھویں جماعت کے امتحان میں مطالعہ قرآن حکیم کے 50 نمبروں کے الگ پرچے کے بجائے صرف اسلامیات کا 100 نمبروں کا پرچہ رکھا جائے۔ اس درخواست کی روشنی میں نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ایبٹ آباد نے مجاز اتھارٹی کی حیثیت سے مذکورہ مراسلہ جاری کیا کہ صرف ایک سال یعنی 2020ء میں منعقدہ امتحان برائے آٹھویں جماعت کیلئے مطالعہ قرآن کے 50 نمبروں کے الگ پرچے کے بجائے اسلامیات کا 100 نمبروں کا پرچہ لیا جائے گا۔ مطالعہ قرآن کا مضمون تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں پڑھایا جاتا ہے اور مطالعہ قرآن حکیم نصاب تعلیم میں شامل ہے۔